© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

کوئی کروٹ تک نہیں لیتا کسی بھونچال سے

شہر میں مَیں دربدر پھرتا ہوں کتنے سال سے
میرے اپنے بے خبر رہتے ہیں میرے حال سے

دال اگر ہو ماش کی تو لطف ہوتا ہے فزوں
میں سدا خوش ہو کے کھالیتا ہوں روٹی دال سے

خونِ دل شامل ہے بنیادِ وطن میں جب مرا
بے خبر میں رہ نہیں سکتا ترے احوال سے

اتنی گہری نیند میں ہیں قوم کے پیر و جواں
کوئی کروٹ تک نہیں لیتا کسی بھونچال سے

ہم پرندے ہیں وطن اک پیڑ کی مانند ہے
کوئی زندہ رہ نہیں سکتا بچھڑ کر ڈال سے

عزم پختہ سے ہوا ممکن کہ جو ممکن نہ تھا
یہ سبق ہم نے لیا ہے یومِ استقلال سے

ہم اگر محفوظ ہیں تو ہم کو لازم تشکر ہے
خوش کبھی ہوتا نہیں اللہ ، بداعمال سے

کیا عمل سے جانے جاتے ہیں مسلماں دہر میں
یا انہیں پہچانتے ہیں لوگ خدوخال سے

جب کسی انسان کا زندہ نہ ہو اپنا ضمیر
ڈھونڈ کر لائے گا کیا مجرم کو وہ پاتال سے

کچھ عداوت کے لئے حاجت نہ تھی اغیار کی
مومنوں نے دشمنی خود کی نبیؐ کی آلؑ سے

دورِ حاضر میں ہوا ہر چیز پر حاوی معاش
پوچھتا ہے کون یارو حال بھی کنگال سے

اتنی دوری سے نظر آ سکتا ہے دانہ جنہیں
وہ پرندے بے خبر رہتے ہیں کیونکر جال سے

عقل جیسی چیز کی کاشف کوئی قیمت نہیں
آج اگر عزت کوئی انساں کی ہے تو مال سے

© rasailojaraid.com